بسم اللہ الرحمان الرحیم ٥

Page 1 LESSON 132 سورہ الحجر CHAPTER 14.

سورہ ابراھیم کی آخری آیت قرآن پاک کے پیغام پر ختم ہوئی تھی اب
سورہ الحجر کی پہلی آیت اسی سے شروع ہوئی ہے
کتاب اور قرآن مبین سے مراد قرآن پاک ہی ہے۔

آیت 2-5:

سوال: یہاں کونسے وقت کی بات ہو رہی ہے جب کافر اپنے مسلمان ہونے کی آرزو کرینگے؟

جواب: مختلف تفاسیر کے مطابق:

1. اپنی موت کے وقت
2. قبر میں جب فرشتے انہیں جہنم کی آگ دکھاتے ہیں کہ یہ ان کا ٹھکانہ ہے
3. مسلمانوں کا چین سکون دیکھ کر
4. قیامت کو آتا دیکھ کر خواہش کرینگے
5. میدان محشر میں۔
6. اس وقت جب مسلمانوں کو جہنم سے سزا بھگتنے کے بعد نکلتا دیکھنے لگے

ایسے لوگوں کو چھوڑ دینے کا حکم کیا گیا کیونکہ وہ جھوٹی آرزوؤں کے پیچھے چل رہے ہیں۔ وہ کونسی چار علامتیں بتائی جاتی ہیں بدبختی کی؟

جواب (1) آنکھوں کا خشک ہونا (2) دل کی سختی (3) لمبی آرزوئیں (4) دنیا کی حرص۔

سوال آیت 8: فرشتوں کو حق کے ساتھ بھیجنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: ایک تو وحی کی صورت میں آتے ہیں حق کا پیغام لیکر۔ موت کے وقت یا جب عذاب لیکر آتے ہیں۔ اس وقت مہلت نہیں دی جاتی

آیت 9: اللہ تعالیٰ نے قرآن کو نازل فرما کر اسکی حفاظت کا ذمہ اپنی طرف منسوب کیا ہے اور کیسے؟ کہ آج تک کوئی اس میں تحریف یا معنوں میں تبدیلی نہ کر سکا۔ کوشش کی گئی ہر دور میں لیکن کامیابی نہ ہوئی

آیت 16: آگے آیات میں اللہ تعالیٰ کائنات میں غور و فکر کی دعوت دیتے ہیں برج کی بات کی تو یہاں ستاروں کیلئے آیا ہے اور ان سے مراد وہ بارہ ستارے بھی ہو سکتے ہیں۔
تو یہاں ستاروں کی تخلیق کے کیا 3 مقصد بتائے گئے ہیں؟